F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mnw Hkk"kk fodkl ifj"kn

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 14/01/2016

بین مذاہب مکالمہ وقت کی اہم ضرورت: پروفیسر ارتضیٰ کریم

مذہب اور کلچر پینل کی میٹنگ

نئی دہلی: اس پینل کی از سرِ نو تشکیل کا مقصد یہ ہے کہ اس کے دائرے کو مزید وسعت دی جائے تا کہ مذہب اور کلچر کے پیش نظر ایسی کتابیں کونسل شائع کرسکے جس سے قومی یکجہتی، تہذیبی ہم آہنگی، بھائی چارگی اور رواداری کی فضا نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں قائم ہوسکے۔ جس کی اس وقت اشد ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک اسٹڈیز پینل جس کی تشکیل 2013 میں کی گئی تھی اب اسے مذہب اور ثقافت پینل کردیا گیا ہے۔ یہ باتیں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے صدر دفتر میں منعقد مذہب اور ثقافت پینل کی میٹنگ میں ممبران سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ بین مذاہب مکالمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اسی لیے کونسل تمام مذاہب کی ایسی کتابوں کے ترجمے پر ترجیحی طور پر دھیان دے گی جو ملک میں سازگار فضا قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکیں۔ انھوں نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس چھوٹی مگر اہم میٹنگ میں شرکت کرنے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ اس موقعے پر کونسل کے وائس چیئرمین پدم شری مظفر حسین نے مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد فروغِ اردو ہے، فروغ مذہب نہیں۔ ہمیں اسی سمت میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس پینل کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انھوں نے تمام ممبران سے مذہب اور کلچر کے تعلق سے مثبت مشورے وتجاویز دینے کی درخواست کی۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس پینل کے تحت دوسرے مذہب اور کلچر کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔ ہندوستانی تہذیب کو انھوں نے ایک خوب صورت گلدستہ کی مانند بتاتے ہوئے کہا کہ اس کے متنوع رنگ اور خوشبو ملک کی یکجہتی کو تقویت فراہم کرتے ہیں۔ انھوں نے ترجمے کی بابت کہا کہ زبان وادب میں حرفِ آخر کچھ نہیں ہوتا۔ قرآن کریم کے سیکڑوں تراجم موجود ہیں باوجود اس کے لوگوں کی تشنگی اب بھی باقی ہے۔

اس موقعے پر معروف سماجی کارکن سوامی اگنی ویش نے کہا کہ مذہب کلچر کا ایک اٹوٹ حصہ ہے اسے الگ کرکے نہیں دیکھا جاسکتا۔ آج ہم ایسے پر آشوب دور سے گزر رہے ہیں، جہاں مذہب کی بنیاد پر منافرت پھیلائی جارہی ہے اور غیر مذہبی باتوں کو بڑھاوا دیا جارہا ہے۔ ہمیں رواداری اور بھائی چارگی کے توسط سے ملک میں خوش گوار ماحول قائم کرنا ہوگا۔ کونسل ایسی کتابوں کی اشاعت پر غور کرے جو تعمیری پہلو لیے ہوئے ہو۔ مجھے اس طرح کی میٹنگ میں آنے کا پہلی بار موقع ملا ہے اور آپسی گفت وشنید سے جو باتیں سامنے آئی ہیں وہ کافی مثبت اور دل چسپ ہیں۔ ممبران نے اس میٹنگ میں اہم تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے ایسے شہروں اور علاقوں کے انتخاب کی ضرورت ہے جن کی اپنی ایک تہذیب ہو۔ مثلاً بنارس، اورنگ آباد، لکھنؤ وغیرہ۔ ایسی کتابیں جو نادر ونایاب ہیں کونسل اسے دوبارہ شائع کرے۔ اس موقعے پر مولانا صہیب قاسمی نے دو کتابوں وطن پرستوں کی کہانیاں اور صوفی ازم کی اشاعت کی طرف توجہ دلائی۔

میٹنگ میں پروفیسر سید عین الحسن، پروفیسر ناشر نقوی، معروف سماجی کارکن سوامی اگنی ویش، پروفیسر غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر زینت شوکت علی، ڈاکٹر فہیم احمد صدیقی، مولانا صہیب قاسمی کے علاوہ کونسل کے پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی، اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر جناب فیروز عالم، ٹیکنیکل اسسٹنٹ محترمہ آبگینہ عارف، ڈاکٹر شاہد اختر انصاری اور محمد طاہر نے شرکت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)